سوال

(600)تین بار جنت کا سوال کرنے سے متعلق حدیث کی استنادی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث پڑھی تھی کہ جو شخص تین بار جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے کہ اے اللہ اسے جنت میں داخل کر دے اور جو شخص تین بار جہنم سے پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے کہ اے اللہ اسے جہنم سے بچا (صحیح الالبانی) ، لیکن مجھے یہ حدیث صحیح الالبانی کے اردو ترجمے میں نہیں ملی بلکہ وہاں حدیث اس سے کچھ مختلف تھی ، اس میں سات بار جنت اور جہنم کا سوال کرنے کے بارے تھا ، تو کیا مجھے تین بار والی حدیث کا صحیح حوالہ مل سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث ترمذی شریف میں بھی موجود ہے ،اس کا نمبر (2572) ہے اور یہ ابواب صفة الجنة کے تحت باب ما جاء فی صفة أنهار الجنة میں موجود ہے ۔ امام البانی نے اس کو صحیح کہا ہے ۔ پوری حدیث کچھ یوں ہے ۔ :

« حَدَّثَنَا هَنَّادٌ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ [ص :700] وَسَلَّمَ : " مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الجَنَّةُ : اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الجَنَّةَ ، وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ : اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ « هَكَذَا رَوَى يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، هَذَا الحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، نَحْوَهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، » مَوْقُوفًا أَيْضًا " » [حكم الألباني] : صحيح

اس کے علاوہ یہ حدیث نسائی (9938) ، حاکم (1960) اور ابن حبان (1034) میں بھی موجود ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]